سوال

کیا تکبیر کے بعد دعاء ثابت ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز جمعہ کے بعد امام صاحب نے فرمایا کہ موذن اقامت کو مکمل پڑھ لے تو تم کوئی ایسی دعا نہ پڑھو جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہ ہو۔ کتاب وسنت میں وارنہ ہو۔ اور جب موذن اقامت میں اللہ کا زک کرے تو تم بھی اللہ کا زکر کرو اور پھر امام کے کہنے تک خاموش رہو آج ہم امام صاحب کی ان باتوا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

ىد!

کلمات کہے جو اقامت کہنے والا کہتا ہے۔ کیونکہ یہ ایک طرح سے دوسری آذان ہے۔ اس کا بھی آذان کی طرح جواب دینا چاہیے۔ اور تکبیر کہنے والا جب (حی علی الصلواۃ) اور (حی علی الفلاح) کہے تو سننے والے کو اس کے جواب میں کہنا چاہیے (لاحول ولا قوۃ الا باللہ)) تکبیر کہنے والا جب (قد قامت الصلاۃ) کہے توا

المؤذن فقولوا مثل مايقول (صحيح بخاري)

موذن کو سنو تو اس طرح کہو جس طرح وہ کہتا ہے۔''

داذان اور اقامت دونوں کے لئے ہے کیونکہ ان دونوں میں سے ہر ایک کو اذان کہا جاتا ہے۔ تکبیر کہنے والا جب (لا الہ الا اللہ) کہے تو اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی پر درود شریف پڑھنا چاہیے اور پھر یہ دعا:

ح:٦١٤)

ے جس طرح آذان کے بعد درود شریف اور یہ دعاء پڑھی جاتی ہے اس کے علاوہ اقامت اور تکبیر تحریمہ کے درمیان کوئی زکر یا دعاء نہیں جس کا پڑھنا کسی صحیح حدیث سے ثابت ہو۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص330

محدث فتویٰ